امام بیہقی کی کتاب حیاۃ الانبیاء کی مثالی شرح

آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں
علامہ محمد عباس رضوی

مکتبۃ المدینۃ المنورہ ○ حافظ آباد

امام بیہقی کی کتاب ''حیاۃ الانبیاء'' کی مثالی شرح

آپ ﷺ زندہ ہیں واللہ

محدث کبیر، مناظر اسلام، محقق دوراں،

حضرت علامہ مفتی **محمد عباس** صاحب رضوی مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ المدینۃ المنورۃ مکتبہ قادریہ

کسوکے روڈ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: 0431-237699 سرکلر روڈ گوجرانوالہ

باسمہ تعالی

نام کتاب: آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں واللہ

تالیف: محدث کبیر علامہ محمد عباس رضوی صاحب مدظلہ العالی

پروف ریڈنگ: خادم مناظر اسلام قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

کمپوزنگ: قادری کمپوزنگ سنٹر میلاد چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

ایڈیشن: دوئم ۲۰۰۴ء

قیمت..................... ۲۰۰

ملنے کے پتے

شبیر برادرز لاہور : ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور

مکتبہ جمال کرم لاہور: مکتبہ اعلی حضرت لاہور

مکتبہ قادریہ لاہور: سنی کتب خانہ لاہور

مکتبہ رضائے مصطفے چوک دار السلام گوجرانوالہ فرید بک سٹال لاہور

فیضان مدینہ پبلی کیشنز کامونکے مسلم کتابوی لاہور

مکتبۃ المدینۃ المنورۃ مکہ مارکیٹ حافظ آباد: مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ

....

دورو نزدیکوں سُنن گل کرے کوئی کیسی

کرانصاف توئیں اے منکراندر سنن نبی دے

عرشوں تحت ثری تک سندے اندر بند بعیدے

پہلی حالت نالوں اوسدی ہے ہن پچھلی بہتر

قبراندر کیوں سُندا نائیں سب نبیاں دامہتر

(ہدایت المسلمین میاں محمد بخش ص ۶۲)

اس سے معلوم ہوا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے ایسی قوت سماعت عطا فرمائی ہے کہ آپ اپنے امتیوں کا درود وسلام بلواسطہ اور بلا واسطہ ہر طریقے سے سماعت فرماتے ہیں اور اس میں استحالہ بھی کوئی نہیں یہ طاقت تو آپ کے وسیلہ وصدقہ سے آپ کے کئی غلاموں کو عطا فرمائی گئی ہے۔جیسا کہ حدیث صحیح میں وارد ہوا ہے کہ ایک فرشتہ کو ساری مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت عنایت فرمائی گئی ہے۔اس حدیث کی تحقیق وتخریج پہلے صفحات میں گذر چکی ہے۔اور ایک حدیث قدسی میں وارد ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔آپ ؐ نے ارشاد فرمایا:

ان اللّٰہ تعالیٰ قال من عادی لی ولیا فقد آذنتہ بالحرب وما تقرب الی عبدی بشئی احب الی مما افترضت علیہ ولا یزال عبدی یتقرب الی بالنوافل حتی احببتہ فاذا احببتہ فکنت سمعہ الذی یسمع بہ وبصرہ الذی یبصربہ ویدہ التی	بیشک اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا جس نے میرے ولی کی دشمنی کی میں نے اس سے اعلان جنگ کر دیا اور جن چیزوں کے ذریعہ بندہ مجھ سے نزدیک ہوتا ہے ان میں سے سب سے زیادہ محبوب چیز میرے نزدیک فرائض ہیں اور میرا بندہ نوافل کے ذریع میری ہمیشہ نزدیکی حاصل کرتا رہتا ہے

....

یبطش بها ورجله التی یمشی بهاو ان سألتی لاعطینه............	یہاں تک میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں اور جب میں اسے اپنا محبوب بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان ہوں جاتا ہو جس سے وہ سنتا ہے اور میں اسکی آنکھیں بن جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اسے ضرور دیتا ہوں
(صحیح بخاری ۲/ ۹۶۳ نوادر الاصول ص ۱۱۵،۷۱)	

اس حدیث شریف کی شرح کرتے ہوئے حضرت امام فخر الدین رازی فرماتے ہیں:

وکذلک العبد اذاواظب علی الطاعات بلغ الی المقام الذی یقول الله کنت له سمعا و بصرا فاذا صارنورجلال الله سمعاله سمع القریب والبعید واذاصار ذلک النور بصراله رای القریب والبعید واذا صار ذلک النور یداله قدر علی التصرف فی الصعب والسهل والبعید والقریب	جب بندہ نیکیوں پر موظبت کرتا ہے تو وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے کنت لہ سمعا وبصرا فرمایا ہے جب اللہ تعالیٰ کے جلال کا نور اس کے کان بن جاتا ہے تو وہ شخص دورونزدیک سے سنتا ہے اور جب یہی نور اس کی آنکھیں ہوگیا تو وہ دورونزدیک سے دیکھتا ہے اور جب یہی نور جلال اس کے ہاتھ ہوجاتا ہے تو یہ ولی مشکل اور آسان دورونزدیک میں تصرف کرنے پر قادر ہوجاتا ہے۔
(تفسیر کبیر۔ زیرآیت ام حسبت ان اصحاب الکهف والرقیم)	